زبان سے منع کردے"۔(فتاویٰ رضویہ: ۱/۴۱۰)

احمد رضا خان صاحب بریلوی کے نظریہ کو ہم نے باطل و مردود ثابت کر دیا ہے، اب فیصلہ بریلوی عوام کریں گے کہ وہ ہمارے امام اعظم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے مسجد میں اذان کہتے رہیں گے یا اپنے امام احمد رضا کی بات مان کر ترک کر دیں گے، ہم یہ بھی پوچھتے ہیں کہ دربارِ الٰہی کی بے ادبی کرنے والا کفر کا مرتکب ہے یا نہیں؟

فائدہ: سائب بن یزیدؓ سے جو روایت ہے کہ: "رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن جب منبر پر تشریف فرما ہوتے، تو مسجد کے دروازے پر آپؐ کے سامنے مؤذن اذان کہتا تھا، سیدنا ابو بکرؓ اور سیدنا عمرؓ کے عہد میں بھی" (ابو داوٗد: ۱۰۸۸)

اس حدیث میں امام محمد بن اسحاقؒ مدلس موجود ہیں، سماع کی تصریح نہیں ملی، لہٰذا ضعیف ہے۔

سوال: فجر کی جماعت کھڑی ہو، تو کیا سنتیں پڑھی جا سکتی ہیں؟ السائل: حاجی عبدالرزاق سرگودھا

جواب: جب فرض نماز کی اقامت شروع ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ سنتیں اور نوافل پڑھنا جائز نہیں، خواہ صف میں کھڑے ہو کر ادا کرے یا صف کے پیچھے، چاہے ادائیگی کے بعد کلام کرے یا نہ کرے۔

۱۔ جیسا کہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة الاالمكتوبة) یعنی: "جب فرض نماز کے لیے اقامت شروع ہو جائے تو اس فرض نماز کے علاوہ کوئی نفلی نماز نہیں ہوتی" (صحیح مسلم: ۷۱۰۔ مسند احمد: ۲/۴۵۵۔ ابو داوٗد: ۱۲۶۶۔ ترمذی: ۲/۲۸۲۔ نسائی: ۲/۱۱۶۔ ابن ماجہ: ۱۱۵۱۔ صحیح ابن خزیمہ: ۱۱۲۳۔ ابن حبان: ۲۱۹۰، ۲۴۶۱۔ بیہقی: ۲/۴۸۲۔ شرح السنۃ: ۸۰۴) وغیرھم۔

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں: "والمرفوع أصح عندنا" "یہ مرفوع ہمارے نزدیک سب سے زیادہ صحیح ہے"۔

اس حدیث کو ایوب السختیانی، زکریا بن اسحاق، ورقاء بن عمر، ابان بن یزید العطار، زیاد بن سعد، اسماعیل بن مسلم اور محمد بن جحادہ وغیرہم عمرو بن دینار سے مرفوع حماد بن زید وغیرہ موقوف بیان کرتے ہیں، مرفوع اور موقوف دونوں صحیح ہیں، لیکن مرفوع زیادہ صحیح ہے، جیسا کہ امام ترمذیؒ اور امام بغویؒ نے فرمایا ہے۔

تعجب تو یہ ہے کہ اس کو امام ابو حنیفہ نے بھی عمرو بن دینار سے مرفوع ہی روایت کیا ہے، جیسا کہ خوارزمی مجہول نے (المسانید: ۱/۴۴۲) میں ذکر کیا ہے۔

اس صحیح مرفوع حدیث میں صریح ممانعت اس بات پر دلیل ہے کہ فجر کی سنتیں ہوں یا کوئی نفلی نماز ہو، فرض نماز کی اقامت شروع ہونے کے بعد نماز پڑھنے والے کی نماز باطل ہے۔

۲۔ مالک بن بحینہؓ کی حدیث ہے کہ: "رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتیں پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ